Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۷ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ ۲۶ تبلیغ ۱۳۵۶ش ۲۶ فروری ۱۹۷۷ء | نمبر ۴۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۶ تبلیغ ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت ابھی ناساز ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے ، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین ۔

ربوہ ۲۶ تبلیغ ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ :۔

بے چینی اور ضعف بہت ہے

احبابِ جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ ۲۵ تبلیغ ۔ آج بروز جمعۃ المبارک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ناسازیٔ طبع کی وجہ سے نمازِ جمعہ پڑھانے کے لئے جامع مسجد اقصیٰ میں تشریف نہ لا سکے ۔ حضور کے ارشاد پر نمازِ جمعہ محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے پڑھائی ۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں بتایا کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اِس زمانہ میں اِس لئے قائم کیا گیا ہے تا وہ دُنیا میں گواہی دے اور منادی کرے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت اور رضا کو صرف سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی پیروی کے ذریعہ حاصل کیا جا سکتا ہے اِسی لئے قرآن کریم میں ارشاد ہوا کہ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ (آل عمران ۳۲) جیسا کہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے فرمایا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام خالق و مخلوق کے درمیان واسطہ کا ہے ۔ آپ انہی معنوں میں خاتم الانبیاء ہیں کہ آپ کے ذریعہ روحانی مراتبِ کمال اپنی انتہا کو پہنچ گئے اب اللہ تعالیٰ کی محبت جو مقصد پیدائشِ انسانی ہے بجز آپ کی پیروی کے حاصل ہی نہیں ہو سکتی ۔ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بھی صرف اِسی لئے محبت و عقیدت رکھتے ہیں کہ آپ محبوبِ خدا سے انتہائی محبت رکھنے والے تھے

آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی ایک گذشتہ تحریک کا ذکر کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ اور حیاتِ مقدسہ کے حالات کا مطالعہ کرنے کی احباب کو تلقین فرمائی اور ہر شعبۂ زندگی میں حضور کے اُسوۂ حسنہ کو اختیار کرنے اور حضور کی پیروی کرنے کی طرف احباب کو توجہ دلائی تا کہ ہم مذہب کے نقطۂ مرکزی یعنی رضائے الٰہی کو حاصل کر سکیں ۔ ہمیں قرآن کریم کے مطالعہ کے ساتھ ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کو بھی ہمیشہ پیشِ نظر رکھنا چاہیئے اور چلتے پھرتے ، اُٹھتے بیٹھتے آپ پر درود پڑھتے رہنا چاہیئے ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اِس کی توفیق بخشے ۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

جِس گھڑی کا وارد ہو جانا نہایت یقینی ہے اسے فراموش مت کرو

ہر وقت ایسے رہو کہ گویا تیار ہو معلوم نہیں کہ وہ گھڑی کب آجائے

”جس دن کا آنا نہایت ضروری اور جس گھڑی کا وارد ہو جانا نہایت یقینی ہے اس کو فراموش مت کرو اور ہر وقت ایسے رہو کہ گویا تیار ہو کیونکہ نہیں معلوم کہ وہ دن اور گھڑی کس وقت آجائے گی ۔ سو اپنے وقتوں کی محافظت کرو اور اُس سے ڈرتے رہو جس کے تصرّف میں سب کچھ ہے ۔ جو شخص قبل از بلا ڈرتا ہے اس کو امن دیا جائے گا کیونکہ جو شخص بلا سے پہلے دُنیا کی خوشیوں میں مست ہو رہا ہے وہ ہمیشہ کے لئے دُکھوں میں ڈالا جائے گا جو شخص اس قادر سے ڈرتا ہے ، اُس کے حکموں کی عزّت کرتا ہے پس اس کو عزّت دی جائے گی جو شخص نہیں ڈرتا اس کو ذلیل کیا جائے گا ۔ دُنیا میں بہت ہی تھوڑا وقت ہے ۔

بیوقوف وہ شخص ہے جو اس (دُنیا) سے دل لگاوے اور نادان ہے وہ آدمی جو اس کے لئے اپنے ربّ کریم کو ناراض کرے ۔ سو ہوشیار ہو جاؤ تا غیب سے قوّت پاؤ ۔ دعا بہت کرتے رہو اور عاجزی کو اپنی خصلت بناؤ ۔ جو دعا صرف رسم اور عادت کے طور پر زبان سے کی جاتی ہے وہ کچھ بھی چیز نہیں ۔ جب دعا کرو تو بجز صلوٰۃ فرض کے یہ دستور رکھو کہ اپنی خلوت میں جاؤ اور اپنی زبان میں نہایت عاجزی کے ساتھ جیسے ایک ادنیٰ سے ادنیٰ بندہ ہوتا ہے خدا تعالیٰ کے حضور میں دعا کرو کہ :۔

اے ربّ العالمین ! تیرے احسان کا میں شکر نہیں کر سکتا تُو نہایت رحیم و کریم ہے اور تیرے بے نہایت مجھ پر احسان ہیں ۔ میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں ۔ میرے دل میں اپنی خالص محبّت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تُو راضی ہو جاوے ۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات کی پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو ۔ رحم فرما اور دُنیا و آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے ۔ آمین ثم آمین “

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبد الحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت : دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے قضاء و قدر کو ظاہری اسباب کے علاوہ جن روحانی اسباب سے باندھ رکھا ہے ان میں سب سے بڑا سبب دعا ہے

دعا ان افضال کو جذب کرنے کا بڑا ذریعہ ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اُمّتِ محمدیہ پر نازل ہوئے ہیں

ہمارا بھروسہ اور توکّل اللہ تعالیٰ پر ہے اور ہماری طاقت ان دعاؤں میں ہے جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قبول کر لیتا ہے

احباب دعا کریں کہ حالیہ ملکی انتخابات کے نتائج ملک و قوم کے لئے مفید نکلیں

خدا کرے کہ ہمارے ملک کے استحکام و ترقی اور اس میں امن و آشتی کا ماحول پیدا کرنے کے سامان پیدا ہو جائیں

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۱ صلح ۱۳۵۶ ہش مطابق ۲۱ جنوری ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتّبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن حیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

وہ لوگ تو جو اللہ تعالیٰ پر ایمان ہی نہیں رکھتے اور دہریہ ہیں۔ دعا کو نہ سمجھتے ہیں نہ اس کے قائل ہیں کیونکہ دعا تو ایک کامل ہستی سے جو قادرِ مطلق ہو اور

تمام صفاتِ حسنہ سے متّصف

ہو اور کوئی چیز اس کے آگے انہونی نہ ہو کی جاتی ہے لیکن جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ دنیا اندھی، اندھیروں میں "ٹلسیٹے" کھا رہی ہے، کروٹیں بدل رہی ہے ان کو دعا کا تصوّر ہی نہیں آسکتا۔

مگر وہ لوگ جو خدا تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں وہ بھی آگے مختلف گروہوں میں تقسیم ہو چکے ہیں۔ ایک گروہ وہ ہے (جس کی اکثریت یہودیوں میں پائی جاتی ہے) جو کہتے ہیں کہ اللہ ہے تو سہی، اس نے دنیا کو پیدا کیا اور انسان کو بھی پیدا کیا لیکن انسان کے ساتھ اس کا ذاتی تعلق نہیں ہو سکتا۔ وہ IMPERSONAL GOD پر ایمان لاتے ہیں یعنی وہ انسان سے ذاتی تعلق نہیں رکھتا بلکہ اس نے قانونِ قدرت بنایا ہے اور اس کے مطابق اِس دنیا کو وہ چلا رہا ہے۔ اگر اللہ ہو اور اس نے اِس جہان کو پیدا کیا ہو، وہ خالق عالمین تو ہو ہر دو جہان کو خلق کرنے والا تو ہو لیکن ایک قانون کے مطابق اپنی حکومت کو جاری رکھے اور کسی ہستی سے اس کا ذاتی تعلق نہ ہو تو کسی ہستی کی طاقت میں یہ نہیں کہ وہ دعا کے ذریعے اس کے فضلوں اور اس کی عنایات کو جذب کر سکے۔ اس گروہ کا اثر یا اِس خیال کا اثر یہودیوں سے باہر بھی نکلا اور بہت سے عیسائی بھی ایسے خدا کے قائل ہو گئے جو دعاؤں کو نہیں سنتا۔ اِس قسم کی باتیں بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ انسان کوئی اتنا اہم تو نہیں ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے دعائیں کرے اور اس کی دعائیں قبول ہو جائیں۔ یہ تو درست ہے کہ

اِنسان لاشئی محض ہے

لیکن اگر خدا نے اس کو اپنے قُرب کے لئے پیدا کیا ہے تو قُرب کے دروازے کھولنے کے لئے ہمارے نزدیک ایک بڑا ذریعہ اس نے دعا کا بھی رکھا ہے۔ بہرحال عیسائیوں میں بھی اِس قسم کے لوگ پیدا ہوئے جو یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ انسان سے ذاتی تعلق نہیں رکھتا اِس لئے دعا کرنا یا نہ کرنا برابر ہے اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ممکن ہے کہ مسلمانوں میں سے بھی کچھ ایسے لوگ ہوں لیکن مجھے ان کے متعلق کوئی خاص علم نہیں۔ اگر کوئی ہو گا تو اِکّا دُکّا ہو گا کہ جو ان کے زیرِ اثر اس قِسم کا خیال رکھتا ہو۔

لیکن ایک بڑا گروہ اسلام میں ایسا پیدا ہو گیا جس نے قانونِ قدرت یا قضاء و قدر کی تفسیر اور اس کے معنے ایسے کر دئے کہ جس سے وہ دعا کے اس معنیٰ میں قائل نہیں رہے کہ انسان دعا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی دعاؤں کو سُنے اور وہ

متصرّف بالارادہ ہستی

اپنی ظاہری قضاء و قدر میں تبدیلیاں پیدا کرے بلکہ وہ یہ سمجھتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں کہ دعا بھی دیگر عبادات کی طرح محض ایک عبادت ہے اور اس کی قبولیت کے اس سے زیادہ معنی نہیں ہیں کہ دعا کرنے والے کو دوسری دنیا میں یا اس دنیا میں کوئی ثواب مل جائے۔ یہ نہیں کہ دعا اس معنی میں قبول ہوگی کہ جو مقصد ہے جسے دعا کرنے والا حاصل کرنا چاہتا ہے اعاجزی اور انکساری کے ساتھ اور دعا کی شرائط کے ساتھ وہ مقصد اسے حاصل ہو جائے۔ اس قسم کے غلط معنی کرنے کے نتیجہ میں وہ مذہب جو نوع انسانی کا

ایک زندہ اور پختہ تعلق

اپنے رب سے پیدا کرنا چاہتا تھا اسی کے ماننے والوں نے یہ دروازہ مسلمانوں پر بند کر دیا یعنی اُن پر جو ان کے ہم خیال تھے۔ لیکن ہمارا یہ مذہب نہیں ہے۔

وہ یہ بھی دعا کے اور اس معنی میں دعا کے کہ اس سے کوئی مقصد حاصل کیا جا سکتا ہے اور جو چیز مانگی جاتی ہے وہ مل سکتی ہے۔ قائل نہیں ہیں۔ وہ یہ عقیدہ ہی نہیں رکھتے وہ خدا کو بھی نہیں مانتے اور جو مانتے ہیں جیسا کہ میں نے بتایا ہے وہ مختلف گروہوں میں بٹ گئے اور امت مسلمہ میں ایک حصہ ایسا پیدا ہو گیا جس نے کہا کہ دعا سے ثواب تو ملتا ہے لیکن وہ دعا کی قبولیت کے اس معنی میں قائل نہیں ہیں کہ مثلاً یہ دعا کی جائے کہ کوئی عزیز بیمار ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے اور اسکو صحت دے بلکہ وہ کہتے ہیں کہ قضاء و قدر ہے اگر اسکی صحت مقدر ہے تو ہو جائے گی لیکن دعا کے نتیجے میں نہیں ہوگی اور اگر اس نے مرنا ہے تو مر جائے گا۔ دعا اسکو فائدہ نہیں دے سکتی۔

ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قضاء و قدر کے متعلق صحیح مفہوم سکھایا ہے۔ اسلئے ہم یہ نہیں مانتے بلکہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ یہ تو درست ہے کہ انسان کے ساتھ خیر بھی اور شر بھی لگی ہوئی ہے لیکن یہ درست ہونیکے باوجود

ہم یہ عقیدہ رکھتے ہیں

کہ اللہ تعالیٰ نے قضاء و قدر کو اسباب کے ساتھ وابستہ کر دیا ہے۔ یہ ہے قضاء و قدر۔ یہ نہیں کہ اگر مقدر ہے تو تمہارا پیٹ بھر جائے گا روٹی کھاؤ یا نہ کھاؤ۔ اگر مقدر ہے تو تمہاری پیاس بجھ جائے گی پانی پیو یا نہ پیو۔ اگر مقدر میں نہیں تو روٹی کھاؤ گے۔ تب بھی بھوک لگی رہے گی، پانی پیو گے تب بھی پیاس لگی رہے گی۔ اگر مقدر ہے تو بیمار اچھا ہو جائے گا دوائی کے اثر کا کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہوتا اور اگر مقدر نہیں ہے تو آدمی مر جائے گا۔ پھر بھی دوائی کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس قسم کی تقدیر کے ہم قائل نہیں۔ جو لوگ قضاء و قدر کو غلط معنی میں لیتے ہیں ان کو بھی یہاں پر آ کے سمجھ نہیں آتی کہ وہ کیا جواب دیں کیونکہ جہاں تک ظاہری اسباب کا سوال ہے وہ انکار نہیں کر سکتے وہ یہ تو مانتے ہیں کہ قضاء و قدر کے باوجود دوا میں اثر ہے اور یہ تو مانتے ہیں کہ قضاء و قدر کے باوجود اغذیہ میں کھانے کی چیزوں میں یہ اثر ہے کہ وہ ہماری ضرورتوں کو پورا کرتی ہیں —— محض قضاء و قدر کا جو مسئلہ انہوں نے بنایا ہے اس کے نتیجہ میں پیٹ نہیں بھرا کرتے۔ یہ نہیں کہ جی اگر مقدر ہوگا تو بغیر کھانے کے پیٹ بھر جائے گا اور اگر مقدر نہیں ہوگا تو کھانے کے باوجود پیٹ نہیں بھرے گا۔ یہ نہیں۔ اس کا اسکے ساتھ کوئی تعلق نہیں یہ خدا کی تقدیر ہے لیکن قضاء و قدر کے باوجود وہ یہ نہیں مانتے کہ اگر مقدر ہے تو دوا کے ساتھ مریض اچھا ہو جائیگا اور اگر مقدر نہیں ہے تو اس کو دوا ہی میسر نہیں آئیگی بلکہ ان کی بھول بھلیاں ہیں وہ صحیح راستے پر نہیں آتے۔

ہمارا یہ ایمان ہے کہ قضاء و قدر کو خدا تعالیٰ نے اسباب کے ساتھ وابستہ کیا ہے۔ نظام اسباب میں ایک تو مسبب ہے اور ایک اس کا اثر ہے یعنی مؤثر اور متاثر ہونے والی چیزیں جس کو

cause and effect

کہتے ہیں۔ اسکے ساتھ خدا تعالیٰ نے اپنی قضاء و قدر کو باندھا ہے یہ عام قانون ہے۔ ہمارا یہ ایمان ہے کہ

اللہ غالب علیٰ امرہٖ

ظاہری قوانین قدرت میں جو اسباب ہیں ان کے پیچھے اور بھی ہیں اور ہمیں نہیں پتہ کہ کتنے اسباب چل رہے ہونگے۔ ظاہر میں جو قوانین چل رہے ہیں بعض دفعہ انکو اللہ تعالیٰ بدل دیتا ہے اور یہ بھی باطنی قوانین قدرت کے مطابق ہوتا ہے اور ظاہری سامان کا نتیجہ وہ نہیں نکلتا جو عام طور پر نکلا کرتا ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں پھینکا گیا تو بظاہر آگ کا کام یہ ہے کہ وہ ذریعہ ہے اور سبب ہے جلانے کا، قضاء و قدر میں یہ ہے کہ آگ جلائے گی لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق یہ عام قضاء و قدر نہیں چلی بلکہ خدا تعالیٰ کا ایک خاص قانون جو اس کی اپنی قضاء و قدر پر تصرف کرنے والا تھا آ گیا۔ عام حالات میں ٹھیک ہے کہ آگ ہمیشہ جلائے گی سوائے اس وقت کہ جب خدا تعالیٰ کہے کہ جلا پھر وہ نہیں جلائے گی۔ خدا تعالیٰ نے جو قوانین قدرت بنائے جو قضاء و قدر بنائی وہ خدا تعالیٰ پر تو حاکم نہیں بن جاتی۔ حکومت تو اللہ تعالیٰ ہی کی رہتی ہے، ان اسباب کے پیدا کرنے کے بعد بھی جیسا کہ ان اسباب کے پیدا کرنے سے پہلے بھی اسی کی حکومت تھی۔ الحکم للہ ازل اور ابد دونوں کو مستلزم ہے۔ میں نے بتایا تھا کہ خدا تعالیٰ کی ذات تو بالائے زمان و مکان ہے اور اس کا تصور

ہماری عقل اور ہماری سمجھ

نہیں کر سکتی۔ بہرحال الحکم للہ حکم خدا ہی کا چلتا ہے لیکن کبھی خدا اپنے بندوں کو آزمانا چاہتا ہے اس کا حکم چلتا ہے اور اسکے بڑے پیارے بندوں کا امتحان لیا جاتا ہے۔ اس عظیم ہستی (صلعم) کا بھی امتحان لیا گیا اور آپکو اور اسکے ساتھیوں کو ابتلا میں ڈالا گیا جس کے متعلق یہ کہا گیا تھا کہ ہر دو جہان اسی کی خاطر پیدا کئے گئے ہیں جس کی خاطر ہر دو جہان کو پیدا کیا گیا اسی کے خلاف مکی زندگی میں ہر دو جہان کو کر دیا گیا اور وہ ہمارے لئے اسوہ ہے کہ ہم نے اپنے رب سے جو رشتہ اور تعلق قائم کیا ہے اسمیں کبھی کمزوری نہیں آنے دیں گے۔ یہ تو ہمارا عقیدہ ہے اور ہمارا عزم ہے کہ ہم اس پر قائم رہیں گے اور ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم کبھی بھی اسکے دامن کو اپنے ہاتھ سے چھوڑنے والے نہ ہوں۔ تاہم اس وقت میں دعا کی بات کرنا چاہتا ہوں۔

ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے ظاہری اور جسمانی اسباب کو پیدا کیا اور ان کو قضاء و قدر سے باندھ دیا اسی طرح روحانی اسباب بھی ہیں وہ لوگ جو جسمانی اسباب کا اور مادی اسباب کا تو ذکر کرتے ہیں اور ان پر ایمان لاتے ہیں، بیماری کی حالت میں دوائیں استعمال کرتے ہیں بھوک ہو تو کھانا کھاتے ہیں لیکن جو روحانی اسباب ہیں اُنکے وہ منکر اور ان کی اہمیت سے غافل اور ان کا علم ہیں ہم ان لوگوں میں سے نہیں ہیں بلکہ ہم ظاہری سامانوں کو بھی اسی طرح خدائی تقدیر کا نتیجہ سمجھا ہوا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں جس طرح کہ روحانی سامانوں اور اسباب کو خدائی تقدیر کے ساتھ بندھا ہوا پاتے ہیں اور جو روحانی اسباب ہیں اُن میں سے ایک بڑا سبب دعا ہے۔

ہم دُعا پر ایمان لاتے ہیں

اِس معنی میں کہ جب خدا تعالیٰ محض اپنے فضل اور اپنی رحمت سے اپنے بندوں کی دعا کو قبول کرتا ہے تو اس کا اثر اس سے زیادہ ہوتا ہے جتنا کہ مثلاً پیٹ بھرنے کے ظاہری سامان کا اثر ہوتا ہے کہ روٹی کھا کر ایک سیری حاصل ہوتی ہے کیونکہ وہ سیری جو غذا سے ہمیں حاصل ہوتی ہے اس کا تعلق اِس دنیوی زندگی کے ساتھ ہے لیکن یہ سیری جو دعا کے ذریعے ہمیں حاصل ہوتی ہے اس کا تعلق اِس زندگی کے ساتھ بھی ہے اور اُس زندگی کے ساتھ بھی۔

یہ عقیدہ رکھنا جو اسلام نے ہمیں سکھایا ہے بڑی برکات کا موجب ہے۔

اُمّتِ محمدیہ کی تاریخ پر ہم نظر ڈالیں تو اللہ تعالیٰ کے جو فضل اُمّتِ محمدیہ پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل نازل ہوئے ان فضلوں کو جذب کرنیوالی ایک بہت بڑی چیز، ایک بہت بڑا سبب ہمیں دعا نظر آتی ہے۔ دعا کے اثر سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکّہ والوں اور عرب والوں کی زندگیوں میں

ایک انقلابِ عظیم برپا کر دیا

تھا۔ وہاں آپؐ کے پاس کوئی ظاہری سامان تو نہیں تھے لیکن اِس روحانی ہتھیار کے ساتھ یعنی دعاؤں کے ساتھ جو آپؐ نے ان لوگوں کے لئے کیں اور نوعِ انسانی کے لئے کیں اُن میں ایک زندگی پیدا کر دی۔ مُردہ لاشے تھے وہ، جنہیں زندہ کہنا بھی زندگی کی تحقیر کرنا ہے اُن لاشوں میں ایک زندگی پیدا کی، ایسی زبردست زندگی کہ دنیا نے اُس قسم کی حیات، اُس قسم کی زندگی اپنی تاریخ میں کبھی نہیں دیکھی لیکن چونکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ قیامت تک ممتد ہے اسلئے آپؐ کے بعد جو خدا تعالیٰ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کرنے والے آئے ان کے ذریعے بھی اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں اور آپؐ کی دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے مُلک مُلک اور قریہ قریہ میں اسی قسم کے انقلاب بپا کئے۔ پس ہمارا توکل اور ہمارا بھروسہ اور ہماری طاقت کس چیز میں ہے (طاقت کے ساتھ مَیں کہتا ہوں کہ جسمانی طاقت نہیں ہے)۔ ہمارا بھروسہ اللہ پر ہے اور

ہمارا توکّل اللہ پر ہے

اور ہماری طاقت اُن دعاؤں میں لپٹی ہوئی ہے جو ہم عاجزی کے ساتھ اور انتہائی تضرّع اور ابتہال کے ساتھ اپنے رب کے حضور کرتے ہیں اور پھر وہ اپنے فضل سے ان کو قبول کر لیتا ہے۔

انسان کی زندگی میں، قوموں کی زندگی میں اور مُلکوں کی زندگی میں بعض ایسے دن آتے ہیں کہ جب انہیں دُعاؤں کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور مَیں سمجھتا ہوں کہ ہر قوم اور ہر ملک جہاں انتخابات ہونے کا زمانہ آ جائے تو اُن کا وہ زمانہ بڑا نازک زمانہ ہوتا ہے اور اس زمانہ میں ایسے مُلک کو اُن دعاؤں کی ضرورت ہوتی ہے جو دعائیں کہ دُعا پر یقین رکھنے والے گروہ کرتے ہیں۔ پس اب جبکہ انتخابات کا اعلان ہو چکا ہے جماعتِ احمدیہ کے افراد کا یہ فرض ہے کہ وہ یہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس نازک دَور میں جو انتخاب کا دَور ہے ایسے سامان پیدا کرے کہ اس کے نتائج ملک اور قوم کے لئے مفید نکلیں اور وہی جانتا ہے کہ قوم اور مُلک کے لئے کونسے نتائج مفید ہو سکتے ہیں۔ ہم اس کے عاجز بندے تو دو گھڑی بعد کی بھی خبر نہیں رکھتے، دو سیکنڈ بعد کی بھی خبر نہیں رکھتے لیکن وہ تو علّام الغیوب ہے اس لئے بغیر کسی قسم کے تعصّب اور غصّہ کے، خالی الذہن ہو کر اور اس پیار میں شدّت پیدا کر کے جو ہمارے دلوں میں اپنے ملک اور قوم کے لئے ہے

ہمیں یہ دُعا کرنی چاہیئے

کہ اے خدا انتخابات کا یہ زمانہ ہے انتخابات کے نتائج کو قوم کے لئے اور ملک کے لئے اور ہمارے لئے مفید بنا اور فتنہ اور فساد اور تنزّل سے ہماری زندگیوں کو (ہم بھی قوم کا ایک حصّہ ہیں) اور ہماری قوم کو اور مُلک کو محفوظ رکھ۔

خدا کرے کہ ہمیں ایسی دُعاؤں کی توفیق بھی ملے اور اللہ کرے کہ وہ اِس قسم کی توفیق ہو کہ وہ اسے قبول بھی کر لے اور مُلک کے استحکام اور مُلک کی ترقی اور ملک میں امن اور آشتی کا ماحول پیدا کرنے کے سامان پیدا ہو جائیں۔"

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور نے فرمایا کہ "نمازِ جمعہ کے بعد مَیں مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل کی نمازِ جنازہ پڑھاؤں گا۔ چند گھنٹے ہوئے یہ اطلاع ملی ہے کہ قادیان میں اُن پر دل کا حملہ ہوا تھا۔ انہوں نے بڑی خدمات کی ہیں۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُن کی قربانیوں اور خدمات کو قبول فرمائے اور انہیں بلند درجات عطا فرمائے۔"

ناظمین اطفال متوجّہ ہوں

یکم تا ۱۰ر مارچ "عشرہ وصولی" منایا جائے گا۔ آپ سے گزارش ہے کہ محنت، کوشش اور دعا سے اپنا تدریجی بجٹ پورا فرما کر اس عشرہ کو کامیاب بنائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔ (سیکرٹری مال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین سے ضروری گزارش

قائدین سے گزارش ہے کہ وصول شدہ رقوم جلد مرکز کو ارسال فرمادیں۔ نیز چندہ جات کی وصولی کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ حمیدہ

مکرم حافظ ملک منور احمد صاحب احسان متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

(۲)

۱۱- بیویوں سے حسن سلوک

آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیویوں سے نہایت ہی شفقت و محبت کا سلوک فرماتے تھے کبھی کسی کا دل نہ دکھاتے۔ ہر ایک سے انصاف سے پیش آتے۔ بیویوں کی سہیلیوں کی بھی عزت کرتے حضرت خدیجہؓ کے نیک نمونے اور ان کی بے لوث محبت سے آپ اتنے متاثر ہوئے کہ باوجود دوسری بیویوں کے جن میں حضرت عائشہؓ جیسی شامل تھیں۔ آپ ہمیشہ وفات تک یاد کرتے رہے اور حضرت خدیجہؓ کی سہیلیوں کی قدر اعزت و تکریم کرتے۔ حضرت خدیجہؓ کی یاد سے بعض اوقات آپ پر رقت بھی طاری ہو جاتی تھی۔

آپ جو کوئی چیز بھی تقسیم فرماتے ایک جیسی تمام میں تقسیم فرماتے تھے کسی کو بھی آپ کی طرف سے کوئی رنجش یا تکلیف نہ پہنچی تھی۔

۱۲- عورتوں سے حسن سلوک

آپ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جہاں اپنی ازواج مطہرات کے ساتھ حسن سلوک کا برتاؤ کیا اور انہیں اپنی شفقت و محبت کے سائے تلے رکھا۔ وہاں دوسری عورتوں کے لئے بھی معاشرہ میں ایک عمدہ مقام مقرر فرمایا۔ عورتوں کو نہ صرف جینے کا حق دلایا بلکہ انہیں عمدہ معاشرہ کی تشکیل کے لئے حقوق دلائے۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ۔ (البقرہ)

کہ جس طرح عورتوں پر مردوں کے حقوق ہیں اسی طرح عورتوں کے بہت سے ایسے حقوق ہیں جو مردوں پر ہیں۔

آپ نے سب سے پہلے عورت کو وراثت کا حقدار قرار دیا۔ اس کی تعلیم کی نگہداشت کی۔ اس کی ترقیات کے دروازے کھول دئے۔ آپ عورتوں کے جذبات کا اس قدر خیال رکھتے تھے کہ ایک دفعہ آپ نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک عورت کے بچے کے رونے کی آواز آئی تو آپ نے نماز جلدی جلدی ختم کر دی۔ پھر فرمایا ایک بچہ کے رونے کی آواز آئی تھی۔ میں نے کہا اس کی ماں کو کتنی تکلیف پوری ہوگی۔ چنانچہ میں نے نماز جلد ختم کر دی تاکہ ماں اپنے بچے کی خبر گیری کر سکے۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ جلد اوّل)

سفر پر جانے والے سواریوں کو آہستہ آہستہ چلانے کا ارشاد فرماتے تھے ایک دفعہ جب صحابہؓ نے گھوڑوں اور اونٹوں کی تیز چالیں چلائیں تو آپ نے فرمایا "رفقاً بالقواریر" ایسے کیا کرتے ہو عورتیں بھی ساتھ ہیں۔ اونٹوں کی رفتار ذرا ہلکی رکھو۔

(بخاری کتاب الادب)

عورتوں کے محسن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا:۔

"لوگو تمہاری عورتوں پر تمہارے حقوق ہیں۔ اور اسی طرح تم پر ان کے حقوق ہیں ...
... لوگو! میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو وہ ایک انیس زندگی کی حیثیت سے تمہارے پاس اور تمہارے ساتھ ہیں

(تاریخ اسلام جلد اول مولفہ عبدالرحمن شوقی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث ہے کہ

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ
وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي

(ترمذی)

تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی بیویوں کے لئے بہتر ہو اور میں اپنی بیویوں کے لئے سب سے بہتر ہوں۔

ان مذکورہ بالا واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور کو عورتوں کا کس قدر خیال رہتا تھا۔ اسی طرح آپ ان کے حقوق مقرر فرما گئے۔

۱۳- غرباء سے حسنِ سلوک

فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ

(مسدس حالی)

آپ غریبوں کا بہت زیادہ خیال رکھتے تھے۔ آپ کے دروازے سے کبھی کوئی سائل خالی ہاتھ نہیں گیا۔ اگر کھانے کے لئے اتنی ہی چیز ہوتی کہ ایک وقت پیٹ بھر سکیں اور کوئی سائل آ جاتا تو آپ اپنے حصہ کا وہ کھانا اسے دے کر خود بھوکے رہ کر یا ایک آدھ کھجور پر ہی گذر فرما لیتے۔

آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی جماعت کو یہ نصیحت فرمایا کرتے کہ ہر وہ دعوت جس میں غرباء کو نہ بلایا جائے وہ بدترین دعوت ہے

(بخاری کتاب النکاح)

آپ بیواؤں کا خیال رکھتے تھے اور ان کی مدد فرماتے۔ یتیموں کے سر پر شفقت و محبت سے ہاتھ رکھتے ان کی مدد فرماتے اور ان کا دل بہلاتے جیسے کہ آپ نے فرمایا:

"یعنی وہ یتیم بچے جن کا کوئی وارث نہ ہو۔ ان کی کفالت کا میں ذمہ دار ہوں"۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم باوجود شاہِ دوجہاں ہونے کے یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اللّٰھم احینی مسکیناً
وامتنی مسکیناً واحشرنی
فی زمرۃ المساکین
الی یوم القیامۃ

(ترمذی ابواب الزھد)

یعنی اے اللہ مجھے مسکین ہونے کی حالت میں زندہ رکھ مسکین ہونے کی حالت میں وفات دے اور مساکین کے زمرہ میں ہی قیامت کے دن مجھے اٹھا۔

ایک دفعہ آپ نے اپنے ایک غریب صحابی جسے لوگ حقیر جانتے تھے ان کی آنکھوں پر محبت کے انداز میں ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو گئے کہ اب یہ آدمی پہچانتا ہے یا نہیں اس نے جونہی آپ کے مبارک ہاتھوں کا لمس محسوس کیا تو خوشی و مسرت کے عالم میں بے تابانہ آپ کے جسم مبارک کے ساتھ اپنا جسم ملنا شروع کر دیا تا آپ سے برکت حاصل کرے۔ آپ نے اسے منع نہ فرمایا۔

جب کبھی مال غنیمت آتا تو آپ فوراً اسے غرباء میں تقسیم فرما دیتے بسا اوقات آپ دوسرے تمام کام چھوڑ کر سب سے پہلے مال تقسیم فرماتے تھے۔

ایک دفعہ آپ نے مال تقسیم کیا اس میں سے ایک دینار گر گیا اور آپ کو یاد نہ رہا۔ اس کے بعد نماز شروع کر دی نماز ختم کرتے ہی آپ کو یاد آ گیا تو فوراً اٹھے ایسی تیزی سے گھر گئے کہ صحابہؓ کہتے ہیں کہ ہماری گردنوں پر سے پھلانگتے ہوئے اندر تشریف لے گئے دینار تلاش کیا پھر واپس تشریف لائے اور کسی مستحق کو دیتے ہوئے فرمایا یہ دینار گر گیا تھا اور مجھے بھول گیا تھا۔ مجھے نماز پڑھاتے ہوئے یاد آیا تو میرا دل اس خیال سے بے چین ہو گیا کہ اگر میری موت آ گئی اور لوگوں کا یہ مال میرے گھر میں ہی پڑا رہا تو میں خدا کو کیا جواب دوں گا۔ اس لئے میں فوراً اندر گیا اور جا کر یہ مال لے آیا۔

(بخاری کتاب الکسوف باب من احب التعجیل من الصدقۃ)

آپ نے صدقہ کو اپنی اولاد کے لئے حرام قرار دیا۔ تا ایسا نہ ہو کہ آئندہ آنے والی نسل کے اعزاء و اقرباء کے احترام کی وجہ سے انہیں بھی تقسیم نہ کرنے لگ پڑیں۔

آپ جہاں غرباء کا اس قدر خیال اور مدد فرماتے تھے وہاں انہیں اپنے دست و پا بھی استعمال کرنے کی نصیحت فرماتے تھے تا وہ معاشرہ میں ایک ممتاز مقام حاصل کر سکیں اور قیامت کے دن سوالیوں کے گروہ میں شامل ہونے سے بچ جائیں۔

۱۴- غلاموں سے حسن سلوک

آپ نے جہاں دوسرے طبقے کے لوگوں کو معاشرے میں عزت کا مقام عطا فرمایا وہاں غلاموں کو بھی اس سعادت سے محروم نہ رکھا۔ آپ غلاموں سے حسن سلوک سے پیش آتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت زید بن حارثہؓ نے آزادی کی نسبت آپ کی غلامی کو ترجیح دی

آپ غلامی کو ہرگز ہرگز پسند نہیں فرماتے تھے۔ غلاموں کو خرید کر آزاد کر دیتے۔ آپ نے فرمایا کہ غلام سے وہ کام نہ لو جو وہ نہیں کر سکتا۔ اگر غلام کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمہارے منہ سے کوئی گالی نکل جائے تو تمہارا فرض ہے کہ اسے فوراً آزاد کر دو۔

آپ (رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم) نے بطور رحمۃ للعالمین بن کر آئے تھے۔ حجۃ الوداع کے موقعہ پر فرمایا:۔

"اپنے غلاموں کا دھیان رکھو۔۔۔۔۔۔ انہیں اپنے جیسی خوراک کھلاؤ اور اپنے جیسا لباس پہناؤ۔ اگر وہ کوئی ایسا جرم کریں جسے تم معاف نہ کرنا چاہو تو اللہ کے بندوں کو بیچ ڈالو اور عذاب نہ دو۔"

(ابن سعد)

اسی طرح مزدوروں کے ضمن میں فرمایا کہ مزدوروں کو چاہیئے کہ وہ حلال کمائی اور محنت سے کام کرے۔ دوسری طرف مالک کو کہا کہ حد سے زیادہ ۔۔۔۔ اس سے کام نہ لے۔ اور اس کا پسینہ خشک ہونے سے قبل اس کی مزدوری اسے دے۔

بچوں سے حسن سلوک

محسن اعظم، مونس و غمگسار بنی نوع انسان بچوں سے بھی بہت زیادہ شفقت و محبت کا سلوک فرماتے تھے آپ اپنے نواسوں حضرت امام حسنؓ اور امام حسینؓ کو اکثر کندھوں پر بٹھا کر سیر کراتے تھے۔

جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوئے سجدے میں جاتے تو یہ ننھے ننھے نواسے رسولؐ آپ کی گردن پر بیٹھ جاتے۔ آپ اس وقت تک سر نہ اٹھاتے جب تک وہ خود نہ اتر جاتے۔

حضرت ابن عمیرؓ ہجرت مدینہ کے بعد حضورؐ کے پاس آتے تھے اس وقت وہ بچے تھے اور ان کی ایک چڑیا تھی جس کا نام "نغیر" تھا۔ آپ ازراہِ مذاق ان سے دریافت فرماتے تھے۔

"اے (ابن) عمیر! النغیر کا کیا حال ہے"

ایک دفعہ عید کے موقعہ پر آپ بازار سے گذر رہے تھے تو آپ نے دیکھا کہ تمام بچے نئے کپڑے پہنے خوشی سے اچھل کود رہے ہیں۔ مگر ایک لڑکا الگ تھلگ، گندے کپڑے پہنے افسردہ کھڑا ہے۔ آپ اس کے پاس گئے اور شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر وجہ دریافت فرمائی تو وہ رونے لگا۔ اور اس نے بتایا کہ میرے والدین فوت ہو چکے ہیں۔ اس پر حضورؐ اسے ساتھ لے گئے۔ نئے کپڑے پہنائے اور عید کی خوشیوں میں اُسے بھی شامل کر لیا۔

۴۔ جانوروں سے حسن سلوک

رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جہاں انسانوں کے لئے رحمت بن کر آئے وہاں جانوروں کے لئے بھی سراپا مجسم رحمت تھے۔

آپ نے ان کے بارے میں امت مسلمہ کو کئی قسم کے احکام دئیے۔ مثلاً آپ نے فرمایا کہ جانوروں پر ان کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہ لادو کسی جانور کے سامنے دوسرے جانور کو ذبح مت کرو۔ جانور کو تیز آلے سے ذبح کرو تاکہ اسے تکلیف نہ ہو۔ سواری پر تین سے زیادہ آدمی سوار نہ ہوں۔ آزاد جانور کو باندھ کر مت رکھو۔ اور اگر رکھو تو اس کے کھانے پینے کا انتظام کرو کسی جانور کے منہ پر داغ نہ لگاؤ

ایک دفعہ سفر کے دوران کسی صحابیؓ نے ایک فاختہ کے دو بچے پکڑ لئے تھوڑی دیر بعد فاختہ آئی اور پریشانی کے عالم میں چاروں طرف منڈلانے لگی۔ جب حضور مجسم رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو آپ نے فرمایا۔ اس جانور کو اس کے بچوں کی وجہ سے کس نے تکلیف دی ہے۔ فوراً اس کے بچوں کو چھوڑ دو تاکہ اس کی دلجوئی ہو جائے۔

الغرض محبوبِ خدا فخرِ کائنات رحمۃ للعالمین کی مقدس و مطہر اور اوصاف حمیدہ کی حامل زندگی کے تمام پہلوؤں پر سیر حاصل روشنی ڈالنا تو بہت ہی مشکل اور محنت طلب کام ہے۔ تاہم میں نے چند ایک پہلوؤں پر ہی خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے روشنی ڈالی ہے۔

آخر میں خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے پیارے نبی خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر (جنہوں نے ہمیں محبوب حقیقی سے متعارف کرایا اسلام جیسی عظیم الشان نعمت کا وارث بنایا اور ہر طبقہ کے آدمی کو معاشرہ میں عزت کا مقام دیا) ہزار ہزار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے آمین

یا ربِّ صلِّ علیٰ نبیّک دائماً
فی ھٰذہٖ الدنیا وبعثٍ ثانی

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ماہنامہ "انصار اللہ"

ماہنامہ انصار اللہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے جس میں تربیتی اور علمی مضامین شائع ہوتے ہیں۔ اس رسالہ نے گذشتہ سولہ سال میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت کی ذمہ داری کو بڑے عمدہ رنگ میں پورا کیا ہے۔ بزرگوں اور اہلِ علم اصحاب نے وقتاً فوقتاً رسالہ پر پسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے

قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے اس رسالہ کے متعلق فرمایا:۔

"یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلاء پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔ پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں اور اس کے لئے مختلف علمی موضوع پر اچھے اچھے مضامین لکھ کر بھجوائیں تاکہ اس کی افادیت میں ترقی ہو اور جماعت میں اسکی دلچسپی بڑھتی چلی جائے۔"

اس رسالہ کی قیمت دس روپے مقرر ہے۔ اس رسالہ کی خریداری قبول فرما کر ممنون فرماویں۔ شوریٰ انصار اللہ ۱۹۵۹ء کے فیصلہ کے مطابق ہر مجلس اپنی گرانٹ میں سے کم از کم ایک رسالہ ضرور جاری کروائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

سکھر میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ

جماعت احمدیہ سکھر۔ سیمنٹ ورکس روہڑی اور پنوعاقل کا مشترکہ جلسہ یوم مصلح موعودؓ ۲۰ فروری کو بعد نماز عصر زیر صدارت راجہ فخر الدین صاحب دار الامان میں منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک مکرم چوہدری محمد حسین صاحب نے اور نظم مکرم قریشی لطیف احمد صاحب نے پڑھی۔ پھر مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ نے پیشگوئی کا پس منظر بیان کیا۔ سید قمر الحق صاحب اور مکرم محمود عالم صاحب نے پیشگوئی پڑھ کر سنائی۔ ایک طفل بشیر احمد نے بھی مضمون پڑھا آخر میں مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ سکھر و جیکب آباد نے وضاحت کے ساتھ ثابت کیا کہ پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق سیدنا مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی اللہ عنہ تھے۔ اجلاس دعا پر برخاست ہوا

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ سکھر)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا بچہ بعمر ۷-۶ سال ۱۷ فروری کو آگ سے بری طرح جل گیا تھا۔ تا حال زخم ٹھیک نہیں ہوا۔ اور زخم گہرا ہے۔ تکلیف اور بے چینی زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز خاکسار بھی ایک عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ بعض دفعہ معمولی سا فرق ہوتا ہے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

محمود احمد سعید فاضل دار الصدر جنوبی ربوہ

۲۔ خاکسار کا مکان کیس آخری مراحل سے گذر رہا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ دردمند دل سے دعا فرما دیں کہ فیصلہ خاکسار کے حق میں بہتر ہو۔

(محمد انور ہاشمی۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناظمین اطفال کی فوری توجہ کے لیے!!

یکم تا ۱۰ مارچ "عشرہ وصولی" منایا جائے گا۔ آپ سے گزارش ہے کہ محنت، کوشش اور دعا سے اپنا تدریجی بجٹ پورا فرما کر اس عشرہ کو کامیاب فرمائیں اور مساعی سے مرکز کو مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری مال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہ فروری/ تبلیغ میں خدام کے مطالعہ کے لیے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "انفاخ قدسیہ" مقرر ہے۔ قائدین خدام سے مطالعہ کرائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

یہ نقدی کس کی ہے؟

مورخہ ۲/۱۷ کو خاکسار کو "ایوانِ محمود" کے قریب بازار میں سے کچھ نقدی گری پڑی ملی ہے۔ جن صاحب کی ہو وہ نشانی بتا کر خاکسار سے لے لیں۔

بشیر احمد قادیانی
دار الصدر شرقی ربوہ۔

دعائے مغفرت

۱۔ میری نانی اماں خورشید بیگم صاحبہ زوجہ مکرم میاں محمد لطیف خان صاحب ۳/ دسمبر ۱۹۷۶ء (بروز جمعہ) کو حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں احاطہ مسجد مبارک میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مولانا موصوف نے ہی دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے، آمین۔

(عبد الشکور۔ دار الصدر غربی۔ ربوہ)

۲۔ مکرمہ غلام فاطمہ بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم بعمر ۷۰ سال بقضائے الٰہی مورخہ ۲/۵ کو بوقت ۱۱ بجے دن فوت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نہایت سادہ مزاج، کم گو اور ملنسار نیز صالح گلی اوصاف کی مالک تھیں۔ اپنے پیچھے ایک لڑکا اور ایک لڑکی، کئی پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس نصیب فرما دے آمین

(غلام محمد حقی معلم وقف جدید چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر)

اچھی صحت راز ہے زندگی کا!

مطب

اپنی طبی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کیلئے تشریف لائیں باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا اور مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
المنار دواخانہ گولبازار۔ ربوہ

حیوانات

آپ کی دولت ہیں۔ مہلک بیماریوں سے بچاؤ اور زود اثر علاج کے لئے جانوروں کی ۲۱ اکسیروں کا رسالہ ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں

کیور ہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۹/۶۰۷

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۸۴۴

احمدی بھائیوں کے اپنی ایرکنڈیشنڈ دکان

نیو پاک جیولرز

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون:- ۴۱۰۹۷۴

احمدی بھائیو! اپنی بہو بیٹیوں کیلئے بہترین جڑاؤ و سادے زیورات خریدیں!

زیور کا زیور چیک کا چیک

کیونکہ

ہم اپنے زیورات کی واپسی پر بحساب ایک آنہ فی روپیہ کاٹ کاٹ کر بازار کے بھاؤ کے مطابق قیمت واپس کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی کاٹ نہیں لیتے۔

نیز

سونے چاندی کی بہترین الیس اللہ بکاف عبدہ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں، سندھی و فینسی کوکے ہر وقت دستیاب ہیں

پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

کپڑے کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ
۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لیے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰/۵۲۴۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۲۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لیے ہم سے رابطہ پیدا کریں

خالص دوائیں کامیاب علاج

اگر آپ کسی بھی پرانی اور پیچیدہ مرض میں مبتلا ہیں تو آج ہی مرض کی مفصل علامات لکھ کر جرمن اور امریکن ہومیوپیتھک ادویات سے سستا اور کامیاب علاج کروائیں مشورہ جوابی لفافہ آنے پر مفت

ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایس۔ اے۔ رحمن آر ایم پی
شالا ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحاج حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دو کتابیں "سیرت احمدؑ" اور "تجلی قدرت" تالیف کی تھیں جن میں حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی بعض روایات اور مولوی صاحب موصوف رضی اللہ عنہ کی زندگی کے کچھ حالات درج تھے۔ اب خاکسار ایک کتاب حضرت والد صاحب رضی اللہ عنہ کے متعلق شائع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ لہٰذا ایسے احباب جن کا تعلق والد صاحب رضی اللہ عنہ سے رہا ہو یا انہوں نے والد صاحب سے کسی قسم کی خط و کتابت کی ہو یا کوئی خاص واقعہ پیش آیا ہو تو وہ مہربانی فرما کر تحریری طور پر مجھے بھیج دیں تا کہ کتاب میں شامل کیا جاوے اور اس طرح وہ واقعات احمدیت کے ریکارڈ میں محفوظ ہو جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

والسلام محتاجِ دعا۔ مسعود احمد خورشید ولد مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ

نشانِ رحمت 2/A-202 بلاک 2 P.E.C.H.S کراچی 29

درخواستِ دعا

خاکسار کے والد محترم کی دائیں آنکھ کا اپریشن کامیاب ہو گیا تھا۔ آج پٹی بھی اُتار دی گئی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے بینائی لوٹ آئی ہے۔ دوسری آنکھ کا آپریشن چند ماہ بعد ہو گا۔ احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی دوسری آنکھ کے آپریشن کو بھی کامیاب فرمائے اور دوسری آنکھ کی بینائی بھی بحال ہو جائے۔

محترم والد صاحب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر کراچی کے ...... ڈاکٹر سرجن ...... نسیم احمد صاحب (Eye Specialist) سے علاج کروا رہے ہیں۔

عبد الرشید سماٹری

کراچی

آپ کے قیمتی جانور

آپ کی دولت ہیں۔ انہیں خطرناک اپھارہ سے فوری نجات کے لئے اپھارہ کی مجرب دوا کے پیکٹ آج ہی منگوائیں۔ جانوروں کے امراض کا رسالہ مفت منگوائیں۔

شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

معدہ کے دانت نہیں ہوتے

مضبوط ہاضمہ صحت مند دانتوں کی علامت ہے۔ صحت کے بننے اور بگڑنے کا ان سے گہرا تعلق ہے۔ صحت مند معدہ کا عمل ہی خوراک کو جزوِ بدن بنا کر وہ صالح خون کی ندی جس پر ہماری صحت کی کشتی تیرتی ہے پیدا کرتا ہے۔ دانت جگر، معدہ کی برباد صحت کی تلافی اور مفید مشوروں کے لئے تشریف لاویں۔

ڈاکٹر صوفی علی محمد آر۔ ایم پی

صوفی ہومیو شفاخانہ رحمت بازار ربوہ

خالص شہد — تازہ عرق

اور

عمدہ مربہ جات

نیز

اپنی جملہ طبی ضروریات کیلئے

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

کو یاد رکھیں

آپ کا اپنا ادارہ

کوسموس ڈرائی کلینرز

جدید ترین ڈرائی کلیننگ کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیے!

اپنے احباب کے لئے ۲۵٪ کی سپیشل رعایت

میسرز کوسموس ڈرائی کلینرز

فون ۷۳۲۷۲

چوک حسین آگاہی نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

خورشید یونانی دواخانہ

اور

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں!

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

اعلانِ نکاح

میرے بیٹے عزیزم سید عبد الکریم طاہر بی۔ اے بی ایڈ پیر محل کا نکاح عزیزہ امۃ الرؤف قمر بنت مکرم محمد سعید صاحب زرگر پیر محل کے ہمراہ مبلغ -/۷۰۰۰ روپے مہر پر مکرم مرزا محمد افضل صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نے مورخہ ۱۸ر فروری ۷۷ء کو پیر محل میں پڑھا۔ احباب رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید عبد السلام پیر محل)

کراچی کے احباب کیلئے اعلان

کراچی کے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ روزنامہ الفضل کے چندہ ختم ہونے کی صورت میں قبل از وقت اُن کی خدمت میں نمائندہ الفضل کراچی کی طرف سے بذریعہ پوسٹ کارڈ یاددہانی کرا دی جایا کرے گی۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ الفضل کا چندہ آئندہ ہر جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں درجِ ذیل شرح کے مطابق عبد الرشید صاحب سماٹری نمائندۂ الفضل کراچی کے پاس نقد جمع کرا کر رسید حاصل کر لیا کریں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۱۔ سالانہ چندہ	:-	-/۶۰ روپے
۲۔ ششماہی	:-	-/۳۱ 〃
۳۔ سہ ماہی	:-	۱۶/۵۰ 〃
۴۔ خطبہ نمبر سالانہ	:-	-/۱۸ 〃

کسی غیر از جماعت دوست کے نام روزنامہ الفضل جاری کرانے کے لئے بھی چندہ نمائندۂ الفضل کراچی کو ادا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(مینجر الفضل۔ ربوہ)

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیش نظر ایک واحد رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اِس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بلڈنگ کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس، مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

ضروری اطلاع

۲۸ر فروری ۷۷ء کا پرچہ "سیرۃ خاتم النبیینؐ" نمبر ہو گا۔ اس کی قیمت ایک روپیہ ہو گی۔ ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔

(مینجر الفضل۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴